بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

"اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاِنَّ مَنْ یَّشَآءُ بِاَنَّ مَقَامًا مَحْمُوْدًا"

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۱/۵۷ | ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ ۱۳ فتح ۱۳۴۷ش ۱۳ دسمبر ۶۸ء | نمبر ۲۸۲

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جمعہ اور عیدین سے بھی بڑھ کر مبارک اور خوشی کا دن

افسوس سے دیکھا جاتا ہے کہ لوگ نہ تو اس دن کا انتظار کرتے ہیں اور نہ اس کی تلاش

"سب صاحب یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ نے اسلام میں بعض ایسے دن مقرر کئے ہیں کہ وہ دن بڑی خوشی کے دن سمجھے جاتے ہیں۔ ان میں اللہ تعالےٰ نے عجیب عجیب برکات رکھی ہیں۔ منجملہ ان دنوں کے ایک جمعہ کا دن ہے۔ یہ دن بھی بڑا ہی مبارک ہے۔ لکھا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم کو جمعہ ہی کو پیدا کیا اور اسی دن ان کی توبہ منظور ہوئی تھی اور بھی بہت سی برکات اور خوبیاں اس دن کی ماثور ہیں۔ ایسا ہی اسلام میں دو عیدیں ہیں۔ ان دونوں کو بھی بڑی خوشی کے دن مانا گیا ہے اور ان میں بھی عجیب عجیب برکات رکھی ہیں۔ یاد رکھو کہ یہ دن بے شک اپنی اپنی جگہ مبارک اور خوشی کے دن ہیں لیکن ایک دن سب سے بڑھ کر مبارک اور خوشی کا دن ہے مگر افسوس سے دیکھا جاتا ہے کہ لوگ نہ تو اس دن کا انتظار کرتے ہیں اور نہ اس کی تلاش۔ ورنہ اگر اس کی برکات اور اس کی خوبیوں سے لوگوں کو اطلاع ہوتی یا وہ اس کی پرواہ کرتے تو حقیقت میں وہ دن ان کیلئے بڑا ہی مبارک اور خوش قسمتی کا دن ثابت ہوتا اور لوگ اسے غنیمت سمجھتے۔

وہ دن کونسا دن ہے جو جمعہ اور عیدین سے بھی بہتر اور مبارک دن ہے؟ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ دن انسان کی توبہ کا دن ہے جو ان سب سے بہتر اور ہر عید سے بڑھ کر ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ اس دن وہ بد اعمال جو انسان کو جہنم کے قریب کرتا جاتا ہے اور اندر ہی اندر غضب الٰہی کے نیچے اسے لا رہا تھا دھویا جاتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ حقیقت میں اس سے بڑھ کر انسان کے لئے اور کونسا خوشی اور عید کا دن ہوگا جو اسے ابدی جہنم اور ابدی غضب الٰہی سے نجات دے دے۔"

(تقریر ۲۸ اگست ۱۹۰۴ء)

153

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۲ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• ربوہ ۲۱ رمضان (۱۲ دسمبر)۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی برکات سے فیض یاب ہونے کے لئے حسب سابق امسال بھی بہت سے احباب ۲۰ رمضان المبارک (۱۱ دسمبر) کو نماز فجر کے بعد سے مسجد مبارک نیز ربوہ کی دیگر مساجد میں معتکف ہوئے ہیں۔ امسال مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھنے والوں کی تعداد پچاس ہے۔ ان میں سے تیس مرد اور بیس مستورات ہیں۔ ان کے اسماء پہلے ہی الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کو صحیح طور پر اعتکاف کی برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

• ربوہ ۲۱ رمضان (۱۲ دسمبر) رمضان المبارک کے دوران مسجد مبارک میں پورے قرآن مجید کے خصوصی درس کے سلسلہ میں کل ۲۰ رمضان کو مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری نے سورہ طٰہٰ تا سورۃ السجدہ کا درس مکمل کر لیا۔ آج ۲۱ رمضان سے محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ناظر اصلاح و ارشاد سورۃ احزاب سے درس شروع کر رہے ہیں۔ آپ کا یہ درس پانچ روز جاری رہے گا اور آپ سورہ حٰم تک درس دیں گے۔ درس روزانہ نماز ظہر کے بعد شروع ہو کر نماز عصر تک جاری رہتا ہے۔ مسجد مبارک میں نماز فجر کے بعد آج سے پھر مولانا ابو العطاء صاحب نے حدیث شریف کا درس دینا شروع کر دیا ہے۔ رمضان کے پہلے عشرہ میں بھی آپ نے ہی حدیث کا درس دیا تھا۔ دوسرے عشرہ میں محترم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ درس دیتے رہے۔ آخری عشرہ میں اب پھر محترم مولانا ابو العطاء صاحب ہی کا درس جاری رہے گا۔

• عزیز جعفر احمد خان سلمہ اللہ تعالےٰ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کا پچھلے دنوں لاہور میں ایک اپریشن ہوا تھا مگر اس کا توقع کے مطابق نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کا خیال ہے کہ شاید دوبارہ اپریشن کرنا پڑے۔ تاہم اب پہلے کی نسبت طبیعت بہتر ہے مگر کمزوری بے حد ہے۔ احباب کرام آخری عشرہ رمضان کے نہایت بابرکت ایام میں اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کریں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے عزیز موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور معجزانہ رنگ میں کامل تندرستی و توانائی سے مالا مال فرما کر خوشیوں سے بھرپور طویل عمر بخشے آمین

مسعود احمد پیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ فتح ۱۳۴۷ ہش

مکارمِ اخلاق

(۳)

گزشتہ اداریہ میں ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عبارتیں پیش کر کے بتایا تھا کہ اعلیٰ اخلاق پیدا کرنا ایک کرامت ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس سے ہماری توجہ اس طرف دلائی ہے کہ ہمیں خود اعلیٰ اخلاق کیوں اختیار کرنے چاہئیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ ہر ایک شخص جو اپنے اخلاق سیئہ کو چھوڑ کر عاداتِ ذمیمہ کو ترک کر کے خصائل حسنہ کو لیتا ہے۔ اس کے لئے وہی کرامت ہے۔ مثلاً اگر بہت ہی سخت تند مزاج اور غصہ ور ان عاداتِ بد کو چھوڑتا ہے۔ اور حلم اور عفو کو اختیار کرتا ہے۔ یا امساک کو چھوڑ کر سخاوت، اور حسد کی بجائے ہمدردی حاصل کرتا ہے تو بے شک یہ کرامت ہے اور ایسا ہی خودستائی اور خود پسندی کو چھوڑ کر جب انکساری اور فروتنی اختیار کرتا ہے۔ تو یہ فروتنی ہی کرامت ہے۔ پس تم میں سے کون ہے جو نہیں چاہتا کہ کراماتی بن جاوے۔ میں جانتا ہوں ہر ایک یہی چاہتا ہے۔ تو بس یہ ایک دائمی اور زندہ کرامت ہے۔ انسان اخلاقی حالت کو درست کرے۔ کیونکہ یہ ایسی کرامت ہے جس کا اثر کبھی زائل نہیں ہوتا بلکہ نفع دور تک پہنچتا ہے۔ مومن کو چاہیئے کہ خلق اور خالق کے نزدیک اہلِ کرامت ہو جاوے۔ بہت سے رند اور عیاش ایسے بھی دیکھے گئے ہیں۔ جو کسی خارق عادت نشان کے قائل نہیں ہوئے۔ لیکن اخلاقی حالت کو دیکھ کر انہوں نے بھی سر جھکا لیا ہے۔ اور بجز اقرار اور قائل ہونے کے دوسری راہ نہیں ملی۔ بہت سے لوگوں کے سوانح میں اس امر کو پاؤ گے کہ انہوں نے اخلاقی کرامات ہی کو دیکھ کر دینِ حق کو قبول کر لیا۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱۴۱، ۱۴۲)

اس تقریر کے دوران ایک واقعہ ہوا جس کو رپورٹر بدیں الفاظ بیان کرتا ہے۔

"حضرت اقدس یہ تقریر نہایت جوش اور مؤثر طریق سے فرما رہے تھے کہ چند سکھ فقیرانہ لباس میں آئے۔ نشہ میں مدہوش تھے۔ انہوں نے آ کر ایسی بیحیائی کی کہ ممکن تھا اس بہشتی مجلس میں بھنگ پڑے۔ مگر ہمارے صادق امام علیہ السلام نے اپنے عملی نمونہ سے یہ اخلاقی کرامت جس کی ہدایت فرما رہے تھے دکھائی جس کا اثر سامعین پر ایسا پڑا کہ اکثر ان میں سے چلا چلا کر فرطِ جوش سے رو پڑے۔ وہ شریر آخر پولیس کے ہاتھ جا کر پٹے اور ان کا نشہ ہرن ہو گیا۔"

(ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۴۲)

اس سے واضح ہے کہ ہم احمدیوں کے لئے جو یہ ادعا لے کر کھڑے ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس زمانہ میں تجدید و احیائے اسلام کے لئے کھڑا کیا ہے۔ مکارمِ اخلاق کا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کرنا ضروری ہے۔

اسلام نے انسان کے اخلاقی پہلو کو سائنٹیفک رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ ہمارے لئے نہایت ضروری ہے کہ ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور ملفوظات کا مطالعہ کرتے رہیں اور آپ نے جس انداز اور جس طریق سے مکارمِ اخلاق کو بیان فرمایا ہے نہ صرف ان کا متواتر مطالعہ کرتے رہیں بلکہ ان اخلاق کو اسی طرح اپنی ذات میں پیدا کرنے کی کوشش کریں جس طرح اسلام ہم میں پیدا کرنا چاہتا ہے۔

سب سے پہلے ہمیں اسلامی اصول کی فلاسفی کا مطالعہ نہایت غور سے کرنا چاہیئے اور اس کا وہ حصہ جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن و حدیث کی روشنی میں اسلامی اخلاق کو علمی رنگ میں پیش کیا ہے اس کو سمجھیں اور اس کے مطابق عمل کر کے ابتدا سے لے کر اعلیٰ درجہ تک اخلاق سے اپنے آپ کو مزین کریں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلامی اخلاق کی ارتقائی رفتار کو ان چند الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔

"قرآن شریف کا یہ مقصد تھا کہ حیوانوں سے انسان بناوے اور انسان سے با اخلاق انسان بنا دے اور با اخلاق انسان سے باخدا انسان بنا دے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۳۵)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُنْظُرْ مَاذَا تَقُوْلُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاُحِبُّکَ فَقَالَ اُنْظُرْ مَاذَا تَقُوْلُ قَالَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاُحِبُّکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ۔ اِنْ کُنْتَ تُحِبُّنِیْ فَاَعِدَّ لِلْفَقْرِ تِجْفَافًا فَاِنَّ الْفَقْرَ اَسْرَعُ اِلٰی مَنْ یُّحِبُّنِیْ مِنَ السَّیْلِ اِلٰی مُنْتَہَاہُ۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت عبداللہ بن مغفل روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آ کر کہا کہ یا رسول اللہ خدا کی قسم میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ تم جو بات کہہ رہے ہو اس پر خوب اچھی طرح غور کر لو۔ اس نے کہا کہ خدا کی قسم میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ جب اس نے تین بار اس بات کو دہرایا تو آپ نے فرمایا اگر تو واقعی مجھ سے محبت رکھتا ہے۔ تو پھر تو فقر کے مقابلہ کے لئے ڈھال تیار کر لے۔ کیونکہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے (اور میرے جیسے کام کرتا ہے) فقر اس کی طرف اس سے کہیں زیادہ تیزی کے ساتھ آتا ہے۔ جتنی تیزی سے سیلاب کا پانی اپنی منزل کی طرف جاتا ہے۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۴۷ ہش (۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۸ء)

بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس بابرکت جلسہ میں شامل ہوں

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

- اخبار الفضل -

- خود خرید کر پڑھے -

154

رمضان المبارک کا آخری عشرہ اور لیلۃ القدر کی تلاش

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ)

رمضان کے آخری عشرہ کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اس کے اندر ایک ایسی رات ہے جس میں اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کی دعائیں خاص طور پر سُنتا ہے۔ اس رات میں اس کے بندے جو کچھ طلب کرتے ہیں وہ دیتا ہے اور جو چاہتے ہیں وہ پورا کرتا ہے اور آپ نے اس کے متعلق فرمایا ہے

رمضان کے آخری عشرہ میں

اسے تلاش کرو۔ گو جیسا کہ میں پہلے کئی دفعہ بتا چکا ہوں یہ ضروری نہیں کہ آخری عشرہ میں ہی وہ رات آئے لیکن رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کلام سے یہی معلوم ہوتا ہے اور بعد میں آنے والے صلحاء اور اولیاء اللہ کے تجربہ سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ رات بالعموم آخری عشرہ رمضان میں آتی ہے۔

اس رات کے برکات

بہت سے اولیاء نے خود مشاہدہ کئے ہیں اور اپنی روحانی آنکھوں سے ان انوار کو آسمان سے اُترتے دیکھا ہے جو انوار ایک دم میں تاریک دل کو نورانی بنا دیتے اور متفکر انسان کو تمام دُنیا میں

سب سے زیادہ خوش

کر دیتے ہیں۔ یہ تو ایک منٹ کے لئے بھی کبھی خیال نہیں کیا جا سکتا کہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا منشاء یہ ہے کہ اس گھڑی میں جو رمضان کے آخری عشرہ کی کسی رات میں آتی ہے جو آدمی جو کچھ بھی مانگے وہ اسے مل جاتا ہے۔ کیونکہ اگر یہ تسلیم کر لیا جائے تو پھر دین کے معاملہ میں امن و امان اُٹھ جاتا ہے اور لیلۃ القدر اس

دعائے گنج العرش

کی طرح رہ جاتی ہے جس کے متعلق جاہلوں میں یہ خیال پھیلا ہوا ہے کہ وہ ایسی دعا ہے جس سے انسان جو چاہے حاصل کر سکتا اور ہر قسم کی تکلیف سے بچ سکتا ہے۔ اور پھر ایسی دعا کا پتہ بھی چور کے ذریعہ لگا ہے نہ کسی ولی اور بزرگ کے ذریعہ۔ کہتے ہیں ایک چور تھا جس نے کئی خون کئے بادشاہ نے اس کے

قتل کا حکم

دیا لیکن جب جلاد اسے قتل کرنے لگے اور اس کی گردن پر کئی تلواروں کے وار کئے تو اسے ذرا بھی گزند نہ پہنچی اور ذرا بھی گردن نہ کٹی۔ اس پر بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ تلواریں اس کی گردن نہیں کاٹ سکتیں۔ بادشاہ نے کہا اگر اس کی گردن ایسی ہی ہے کہ تلواروں سے نہیں کٹ سکتی تو اسے پھانسی دے دو۔ لیکن جب پھانسی پر چڑھایا گیا تو پھانسی بھی اس پر کوئی اثر نہ کر سکی۔ اس کی اطلاع بادشاہ کو دی گئی تو اس نے کہا کہ اچھا آگ میں ڈال دو مگر آگ نے بھی اس کا کچھ نہ بگاڑا پھر کہا گیا اسے اُونچے پہاڑ پر سے گرا دو۔ لیکن پہاڑ سے گرانے پر وہ اس طرح لڑھکتا ہوا نیچے آپہونچا گویا کھیل رہا ہے۔ پھر کہا گیا اسے وزنی پتھر باندھ کر پانی میں پھینک دو لیکن جب پھینکا گیا تو وہ پانی پر اس طرح تیرنے لگا جس طرح کارک تیرتا ہے۔ آخر بادشاہ نے اسے اپنے پاس بلا کر کہا کہ ہم سے غلطی ہو گئی کہ ہم نے تمہیں چور سمجھ کر سزا دینی چاہی۔ تم تو بڑے

باکرامت انسان

ہو۔ اس نے کہا ہوں تو میں چور ہی مگر بات یہ ہے کہ میں ایک ایسی دعا جانتا ہوں کہ جتنے انبیاء گزر چکے ہیں ان کی نیکیوں کے برابر نیکیاں ایک دفعہ اس کے پڑھنے سے حاصل ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح جو کوئی کتنے گناہ کرے۔ ایک دفعہ اس کے پڑھ لینے سے سب دُور ہو جاتے ہیں اور کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ میں وہ دعا پڑھا کرتا ہوں۔

تو نادانوں کی یہ دعا نکالی ہوئی ہے۔ اگر لیلۃ القدر بھی اسی طرح کی ہو کہ خواہ کوئی ڈاکہ ڈالے چوری کرے قتل کرے۔ انبیاء کو گالیاں دے شریعت کے کسی حکم پر عمل نہ کرے۔ لیکن اس رات دعا مانگ لے تو

انبیاء کی دعائیں

ردّ ہو جائیں مگر اس کی دعا ردّ نہ ہو گی۔ تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ پھر کسی کو نیک اعمال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص اس رات یہ دعا مانگ لے کہ میں جو چاہوں کروں لیکن جاؤں جنت کے سب سے اعلےٰ مقام میں اور اعلےٰ درجہ میں۔ اور یہ دعا ضرور قبول ہوتی ہے تو پھر خواہ وہ کچھ کرے جنت میں ہی جائیگا مگر یہ بات

اسلام کی تعلیم

اور اسلام کے مغز کے قطعاً خلاف ہے۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو یہ فرمایا ہے کہ اس رات میں ایک خاص گھڑی ہوتی ہے جبکہ برکات نازل ہوتی ہیں اور خصوصاً جمعہ کی رات کو اس سے بڑا تعلق ہے تو اس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ اس گھڑی میں خواہ کوئی دعا کی جائے خدا تعالےٰ کو ضرور منظور کرنی پڑتی ہے اور وہ اسے ردّ نہیں کر سکتا بلکہ اس کے لئے کچھ حد بندی کرنی پڑے گی جس کے ماتحت اس وقت دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اب یہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ حد بندیاں کیا ہیں۔ وہی ہیں جو شفاعت کے متعلق ہیں یعنے ایک ایسا شخص جو کوئی ایسی چیز مانگتا ہے جو

خدا تعالےٰ کے قانون کے ماتحت

دی جا سکتی ہے۔ لیکن بعض عارضی روکیں پیدا ہو گئی ہیں جو امکان قدرت سے تعلق نہیں رکھتیں یا اس انسان کے درجہ سے تعلق نہیں رکھتیں۔ وہ ایسے موقع پر مانگے گا تو اسے مل جائے گا ورنہ اگر اس کا یہ مطلب ہو کہ

خواہ کوئی کچھ کرے

جو دعا بھی اس وقت مانگے وہی قبول ہو جائے گی تو ہو سکتا ہے کہ ایک شخص رمضان کے پہلے بیس روزے نہ رکھے نہ نماز میں پڑھے۔ نہ کوئی اور نیک کام کرے لیکن جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہو تو مغرب کی نماز کے بعد سے لے کر صبح کی نماز تک دعا مانگتا رہے اور دن کو سو جائے نہ ظہر کی نماز پڑھے نہ عصر کی۔ پھر رات کو یہ دعا مانگنا شروع کر دے کہ میں جو چاہوں کرتا رہوں مجھ سے کوئی باز پُرس نہ ہو اور میں اعلےٰ سے اعلےٰ مقام پر جنت میں رکھا جاؤں۔ یہ ہرگز مفہوم نہیں ہو سکتا ان حدیثوں کا جو

لَیْلَۃُ الْقَدْرِ کے متعلق

آئی ہیں۔ دعا وہی سُنی جاتی ہے جو خدا تعالےٰ کے قانون کے ماتحت قبول ہونی ممکن ہو مگر عارضی روکوں کی وجہ سے قبول نہ ہو سکتی ہو۔ اور یہ درست ہے کہ انبیاء کی ایسی دعائیں کبھی ردّ نہیں ہوتیں۔ ان کی وہی دعائیں نامنظور ہوتی ہیں جو خدا تعالےٰ کے قانون یا خاص تقدیر کے مقابلہ میں آپڑتی ہیں اور انبیاء کو اس کا پتہ نہیں ہوتا۔ ورنہ جو ایسی نہیں ہوتیں وہ قبول کی جاتی ہیں اور کبھی ردّ نہیں کی جاتیں یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات

انبیاء کے مُنہ سے نکلے ہوئے

فقرے

اس صفائی کے ساتھ پورے ہو جاتے ہیں کہ لوگ خیال کر لیتے ہیں انہیں بھی قانونِ قدرت پر تصرف حاصل ہے لیکن وہ اہم امور جو خاص قدرتوں کے ماتحت ہوتے ہیں اور جن کے متعلق خدا تعالےٰ کا قانون اَور رنگ میں جاری ہوتا ہے ان کے متعلق نہ صرف یہ کہ انبیاء کے مُنہ سے نکلی ہوئی دعا قبول نہیں ہوتی بلکہ مہینوں اور سالوں اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں

تو بھی منظور نہیں ہوتی۔ بات یہ ہے کہ خدا تعالےٰ انبیاء اور اپنے مقربین کی دعائیں ان کی

محبت اور پیار

کی وجہ سے سُنتا ہے۔ مگر محبت اور پیار کی وجہ سے خدائی چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ دعائیں جو اس کے قانونِ قدرت یا خاص تقدیر کے خلاف ہوں انہیں قبول نہیں کرتا۔

رمضان المبارک کا

آخری عشرہ

بھی بعض حد بندیوں کے ماتحت آتا ہے اور جب یہ بات تسلیم کی جائے گی تو یہ بھی ماننا پڑے گا کہ لیلۃ القدر میں آنے والی خاص گھڑی سے وہی فائدہ اٹھائے گا جو اپنے

اعمال کے رُو سے

اس کا مستحق ہو گا۔ پھر یہ حد بندی لگانے پر یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ لیلۃ القدر ہر انسان کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کے لئے ہے جو خود اسے اپنے لئے پیدا کرتا ہے۔ یہ نہیں کہ اس عشرہ میں وہ خاص گھڑی اس لئے رکھ دی گئی ہے کہ جو چاہے اس سے فائدہ اٹھا لے بلکہ یہ ہے کہ جو لوگ اپنے اعمال کے لحاظ سے اس کے مستحق ہوتے ہیں ان کے لئے یہ بنائی جاتی ہے۔ پس یہ بات خوب اچھی طرح یاد رکھنی چاہیئے کہ لیلۃ القدر اس رات میں پیدا نہیں کی جاتی جس کی طرف منسوب ہوتی ہے بلکہ پچھلے سال اور پچھلے مہینے اسے بناتے ہیں جس کے پچھلے اعمال اعلےٰ ہوں گے اسی کے لئے لیلۃ القدر ہو گی۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ لیلۃ القدر میں یہ اشارہ موجود ہے کہ جس کے

ابتدائی ایّام نیکی میں

گزرتے ہیں اس کے انتہائی ایام میں بھی خدا تعالےٰ کی تائید اس کے شاملِ حال ہو جاتی ہے جیسا کہ رمضان کے ابتدائی ایام میں جو خدا تعالےٰ کی عبادت کرتا ہے اس کے لئے آخری ایام میں ایسا وقت آتا ہے کہ خدا اس کے لئے فضل نازل کرنے کا خاص موقع رکھتا ہے پس لیلۃ القدر میں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اگر انسان اپنی زندگی کی ابتدائی گھڑیوں کو خدا تعالےٰ کی رضا میں صرف کرے تو اس کی انتہائی گھڑیاں خدا تعالےٰ خود اپنی رضا میں صرف کرا لے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے

طاقت کے ایّام میں

خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس وقت جبکہ بڑھاپے کی وجہ سے اور کمزور ہو جانے کے باعث خدا تعالےٰ کی خاطر جسمانی اور مالی قربانی نہ کر سکے گا خدا تعالےٰ خود اس سے کرا لے گا۔

پس رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں جس لیلۃ القدر کا ذکر کیا گیا ہے وہ دراصل انسان کے انجام کی طرف اشارہ ہے۔ اگر ایک انسان نے متواتر خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت کی۔ اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کی۔ تو جب اس پر ایسا زمانہ آئے گا جب وہ اپنی ناطاقتی کی وجہ سے خدمتِ دین میں حصہ نہ لے سکے گا تو خدا تعالےٰ خاص طور پر اس کی مدد فرمائے گا اور اس کی باتوں میں وہ اثر پیدا کر دے گا جو دوسروں کے کاموں میں بھی نہیں ہو گا کیونکہ اس نے

اپنی ساری عمر

خدا تعالےٰ کی رضا کے حصول میں خرچ کر دی۔ اور دوسرے ابھی امتحان میں۔ نہ معلوم ان کا کیا نتیجہ ہو پس لیلۃ القدر اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ ایک انسان جس نے اپنی ساری عمر خدا تعالےٰ کی رضا اور اس کے دین کی خدمت میں صرف کر دی۔ وہ کمزور ہو جانے کی وجہ سے جب جہاد کے لئے نہیں جا سکے گا یا مالی قربانی نہیں کر سکے گا اس وقت اس کے دل میں جو نیک ارادے پیدا ہوں گے ان کا ہی اس کو اتنا ثواب ملے گا جو جوانوں کو ان کے کاموں کا نہیں ملے گا کیونکہ ان کی زندگی کی تو ابھی ابتداء شروع ہوئی ہے اور وہ اپنی زندگی اور قویٰ خرچ کر کے انتہاء کو پہنچ چکا ہے۔

پس

لیلۃ القدر پیدا کی جاتی ہے

اور خدا تعالےٰ کی راہ میں کام کرنے والوں کے انجام کی خوبی کی طرف متوجہ کرتی ہے مگر دوسری طرف اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اگر کسی کا انجام اچھا نہیں ہوتا تو معلوم ہوا اس کی ابتداء بھی اچھی نہ تھی اور اس کی ابتدائی خدمات نیک نیتی اور خلوص پر مبنی نہ تھیں۔

پس لیلۃ القدر سے یہ سبق مل سکتے ہیں۔ اوّل یہ کہ جو انسان خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ ابتداء سے کام کرے گا اس کا انتہا اچھا ہو گا اور دوم یہ کہ اگر کسی کے لئے لیلۃ القدر کی حالت پیدا نہیں ہوتی۔ تو معلوم ہوا گو اس کا پہلا زمانہ بظاہر اچھا معلوم ہوتا تھا اور وہ اچھے کام کرتا نظر آتا تھا مگر اس میں کچھ ایسے نقص تھے کہ جن کی وجہ سے اس کی خدمات قبول نہ ہوئیں اور خدا تعالےٰ نے اس کے اعمال کے تسلسل کو جاری نہ رہنے دیا۔

اور دوسبقوں کے ماتحت دوستوں کو صرف رمضان میں ہی نہیں اور رمضان کے آخری عشرہ میں ہی نہیں بلکہ بعد میں بھی

لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہیئے

اور اپنی زندگی کے آخری عشرہ کے لئے ایسے سامان مہیا کرنے چاہئیں کہ انہیں لیلۃ القدر سے فیوض حاصل ہو سکیں اور ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی زندگی کے پہلے ایام میں تو کام کریں لیکن

انجام کے وقت

جب ان میں کام کرنے کی طاقت نہ رہے تو خدا تعالےٰ کی طرف سے مدد حاصل نہ ہو جو اپنے محبوب بندوں کو دیتا اور جو پنشن کے طور پر اس کی طرف سے ملتی ہے۔ اس وقت وہ اپنا خاص فضل نازل کرے اور اپنے برکات کا وارث بنائے۔

یہی سبق ہے جو خدا تعالےٰ لیلۃ القدر سے مومنوں کو دیتا ہے اور اس کے حاصل کرنے کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔

اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے

کہ ہم رمضان کی لیلۃ القدر سے بھی فائدہ اٹھائیں اور انسان کی زندگی کی جو لیلۃ القدر ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں، ہم خدا تعالےٰ کی گود میں ہوں اور ہمارا آخری انجام اسی طرح ہو جس طرح لیلۃ القدر کے متعلق وعدہ کیا گیا ہے۔

(الفضل ۱۴ مئی ۵۵ء)

رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم

حضرت سیدہ امۃ متین صاحبہ کا رقم فرمودہ ایک اہم مضمون

مندرجہ بالا عنوان سے حضرت سیدہ امۃ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے ایک نہایت اہم اور جامع مضمون رقم فرمایا ہے جو شعبہ اشاعت مرکزیہ نے سفید کاغذ پر ۴۶ صفحات پر مشتمل کتابچہ کی صورت میں شائع کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے رسومات کو چھوڑنے کی جو تحریک فرمائی ہے اسکے پیشِ نظر بہت ضروری ہے کہ یہ مضمون جماعت میں اور بالخصوص مستورات میں کثرت سے تقسیم کیا جائے اور پڑھا جائے۔ قیمت فی نسخہ پچاس پیسے ہے۔ لجنات اماء اللہ کو بالخصوص چاہیئے کہ وہ کثرت سے منگوائیں اور تقسیم کریں۔ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے منگوایا جا سکتا ہے۔

(سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رمضان المبارک کی دعائیں اور شعبہ اطفال وقفِ جدید

بزرگوں اور دیگر احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی رمضان المبارک کی دعاؤں میں شعبہ اطفال وقفِ جدید کو بھی یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل و کرم سے ہماری کوششوں کو نوازے اور اس شعبہ میں بیحد برکت ڈالے تا آنکہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق یہ شعبہ وقفِ جدید کا سارا بوجھ اٹھا لے۔ آمین۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کے لئے

ضروری ہدایات

(از مکرم جناب ناظر صاحب امور عامہ)

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں۔ وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تاکہ سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے۔ اس سے بھی مستفیض ہوں

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لیٹی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی میں چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ بلکہ حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے۔ کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

(۵) بچوں کو زیور ہرگز نہ پہنائیں۔ بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں۔ یا پھر اسکے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈے پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں۔ جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کو اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے محکمہ کو اطلاع دیں

(۸) جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو۔ جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت۔ اسٹیشن پر۔ بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھی ہو۔ پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں۔ جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دوران قیام ربوہ۔ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے۔ یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں۔ یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار۔ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں۔ جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہونگے۔

(۱۶) جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گذاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

155

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید دسمبر کا شمارہ پانچ تاریخ کو حوالہ ڈاک کیا گیا ہے۔ ڈاک کے نئے طریق کے مطابق جس ڈاک خانہ یا شہر میں پانچ یا پانچ سے زیادہ پرچے جاتے ہوں ان پیکٹوں پر حسب معمول پتے لکھکر ایک بنڈل میں باندھکر متعلقہ پوسٹماسٹر صاحب کے نام برائے تقسیم بھیجے گئے ہیں تاکہ راستہ میں پرچہ ضائع نہ ہو۔ اگر کسی دوست کو ہفتہ عشرہ تک پرچہ نہ ملے تو دفتر ہذا کو اپنے خریداری نمبر سے اطلاع دیں۔ پرچہ انشاء اللہ دوبارہ بھیجدیا جائے گا۔

جن پرچوں پر "واجب الادا" کی مہر لگی ہوئی ہے۔ ان کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

تقریب شادی

اور درخواست دعا

میرے بڑے بھائی چوہدری شفقت حیات صاحب (حال زندگی ابن چوہدری ہارون رشید صاحب تمیم آف حافظ آباد) کی تقریب شادی مورخہ ۱۰ ماہ نبوت (نومبر ۱۹۶۸ء) کو عمل میں آئی۔ برات حافظ آباد سے ربوہ آئی۔ حاجی چوہدری غلام حیدر صاحب باجوہ کے مکان واقع دارالصدر غربی میں تقریب نکاح و رخصتانہ ہوئی۔ برات میں ایک سو پچاس کے قریب غیر از جماعت معززین تشریف لائے جن میں قومی اسمبلی کے ممبر اعلیٰ افسران بڑے زمیندار تاجر اور صنعتکار موجود تھے۔ نکاح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے پانچ ہزار روپیہ مہر پر محترمہ مسرت صاحبہ بنت چوہدری غلام حیدر صاحب باجوہ کے ساتھ پڑھا۔ آپ نے نہایت عمدگی سے قرآن پاک اور احادیث کی روشنی میں میاں بیوی کے حقوق و فرائض پر روشنی ڈالی۔ جس سے غیر از جماعت براتی حد درجہ متاثر ہوئے۔

تمام احمدی بھائی اور بہنیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(زاہدہ اسلام بنت چوہدری ہارون الرشید صاحب تمیم رئیس حافظ آباد)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ جو کہ عرصہ دو ماہ سے بیمار تھیں بروز الٰہی مورخہ ۲۲/۱۱/۶۸ بروز جمعہ بعمر اسی سال وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ بہت دعا گو اور مستجاب الدعوات خاتون تھیں۔ خط کے ذریعہ مرحومہ نے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بیعت کی لیکن حضور کی زیارت نصیب نہیں ہوئی۔ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔ اپنے پیچھے تین بیٹے۔ دس پوتے اور آٹھ پوتیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو بلند درجات عطا فرمائے۔

(ملک محمد لطیف محرر چونگی ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

تلاش گمشدہ

میرا چھوٹا لڑکا جو کہ گونگا اور بہرہ ہے ۱۳ جون ۶۸ء سے نوکوٹ ضلع تھرپارکر سندھ سے لاپتہ ہے عمر بارہ سال رنگ سانولا دائیں کنپٹی پر تھوڑے سے بال اگے ہوئے ہیں۔ نام افضل ہے اگر اس کے سامنے افضل اور ربوہ لکھکر دکھایا جائے تو وہ اسے دہرا سکتا ہے۔ اگر کسی دوست کو یہ بچہ ملے تو مندرجہ ذیل پتے پر اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(محمد عبداللہ احمدی نوکوٹ۔ ضلع تھرپارکر سندھ)

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہر گز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

[redacted]

مسل نمبر ۱۹۳۹۲

میں محمد سعید ولد دین محمد صاحب قوم بنجوعہ پیشہ کاروبار عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۷/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۲۰۰ روپے ہے ماہوار زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- محمد سعید بقلم خود

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

گواہ شد:- ناز احمد ناصر نائب سیکرٹری وصایا کراچی۔

مسل نمبر ۱۹۳۹۶

میں غلام فاطمہ زوجہ خواجہ عنایت اللہ صاحب قوم سوتی پیشہ خانہ داری عمر پچاس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۶/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر نذر خاوند .. - - - ۱۰۰۰ روپے

۲- زیور طلائی ۲ تولے .. - - ۲۶۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- سراج الحق خان بقلم خود

گواہ شد:- ڈاکٹر نور الحق خان بقلم خود کراچی ۲۹

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد کراچی

مسل نمبر ۱۹۳۹۸

میں عبد الحق ولد چوہدری دل محمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمینداری عمر ۶۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۶۰ مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۶-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- ۱۹ ایکڑ زمین .. - - ۱۵۰۰ روپے فی ایکڑ کے حساب سے کل مالیتی .. - - ۲۸۵۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عبد الحق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۶۰ مراد۔ ضلع بہاولپور۔

گواہ شد:- رانا سعید احمد غازی معلم وقف جدید ۲/۶/۶۸

گواہ شد:- فیض احمد سیکرٹری مال

مسل نمبر ۱۹۳۹۹

میں قاسم بی بی زوجہ غلام احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۴۲ ساکن چک ۱۶۷/۴۰ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷-۶-۲۰۰۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر نذر خاوند .. - - ۴۰۰ روپے

۲- زیور طلائی ۲ تولے .. - - ۵۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- قاسم بی بی زوجہ غلام احمد صاحب ڈھنڈی ضلع رحیم یار خان

گواہ شد:- غلام محمد چیمہ امیر ضلع رحیم یار خان۔ گواہ شد:- غلام احمد خادم موصیہ ڈھنڈی ضلع رحیم یار خان۔

مسل نمبر ۱۹۴۰۰

میں ملک فیض احمد ولد ملک عزیز احمد قوم چغتائی پیشہ اڑیالی عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی ساکن چاہ دلدہی موضع سمرا ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۳-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

بھیڑیں ۵۰ عدد مالیتی .. - - ۱۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظوری فرمائی جائے۔

العبد:- وفیق احمد چاہ دلدہی موضع سمرا ضلع ملتان۔

گواہ شد:- قادر بخش خان کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ

گواہ شد:- بشیر احمد ولد عزیز احمد برادر موصی

مسل نمبر ۱۹۴۰۱

میں صوفی غلام رسول ولد میاں عمر دین صاحب قوم کھوکھر پیشہ درزی عمر ۳۵ سال بیعت ۱۹۵۳ ساکن ۱۶۷/۴۰ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۷/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ ماہوار زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- صوفی غلام رسول ولد عمر الدین چک ۱۶۷/۴۰ ڈھنڈی۔ ضلع رحیم یار خان

گواہ شد:- غلام محمد چیمہ امیر جماعت ضلع رحیم یار خان

گواہ شد:- سلطان احمد بقلم خود ولد چراغ دین ڈھنڈی ضلع رحیم یار خان

تبخیر معدہ پریشانی، خوف وہم کی کامیاب علاج گاہ ماہر دواخانہ گولبازار ربوہ گول کچہری بازار لائل پور

خریداران الفرقان کے لئے ضروری اعلان

ماہنامہ الفرقان کا رمضان المبارک نمبر جملہ خریدار حضرات کو پوسٹ کیا جا چکا ہے اس میں روزہ کے متعلق قرآنی احکام، احادیث نبویہ سے روزوں کے بارے میں ہدایات نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات بھی درج ہیں۔ حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحبؓ کا بھی ایک اہم مضمون شامل اشاعت ہے دیگر مفید مقالات کے علاوہ سوالات کے جوابات بھی درج ہیں۔ افتتاحیہ "موجودہ مسیحیت اور روزہ" ہے۔ اگر کسی خریدار کو بارہ نسخے دسمبر تک رسالہ نہ ملے تو وہ مقامی ڈاک خانہ سے دریافت کر کے ہمیں اطلاع دیں، ہم پوسٹ ماسٹر صاحب جنرل کی ہدایت کے مطابق ہر شہر کا بنڈل اکٹھا وہاں کے پوسٹ ماسٹر صاحب کو بھجوا رہے ہیں۔ اور کل محصول ڈاک اس بنڈل پر ہوتا ہے۔

(منیجر الفرقان ربوہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہئے۔

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

درخواستِ دعا

میرا بچہ محمود احمد عمر ۲ دو ماہ سے بیمار ہے اس کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (ممتاز ملک اسماعیل پور بھل)

۲۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عاجز کو آرام آنا شروع ہو گیا ہے اور اب خطرہ دور ہو گیا ہے۔ شکریہ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔ (تمر علوی از گوجرخان)

۳۔ خاکسار کو ایک مشکل درپیش ہے اور بوجہ تبخیر معدہ جوڑوں میں درد ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ دوست محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ مولانا عقیل بھلوال ضلع سرگودھا)

۴۔ خاکسار مسجد احمدیہ سلطان پورہ لاہور میں گر گیا تھا۔ جس سے بائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ میو ہسپتال سے پلستر لگوایا۔ اب پلستر تو اتار دیا گیا ہے۔ لیکن بازو کمزور ہے صحیح طور پر حرکت نہیں کرتا۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو شفا بخش دے۔ (خاکسار سلیم اختر۔ حلقہ سلطان پورہ لاہور)

شربت خانہ ساز

نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹے بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے

نمونہ کی شیشی سوا روپیہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ضرورت مددگار کارکن وسقہ

فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک مددگار کارکن اور ماشکی کی ضرورت ہے امیدوار محنتی، دیانتدار، اور کم از کم مڈل پاس ہو۔ ماشکی کے لئے تعلیم یافتہ ہونے کی شرط ضروری نہیں، اپنا کام بخوبی کر سکتا ہو۔

(وارڈن فضل عمر ہوسٹل ربوہ)

بالکل مفت

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بواسیر کے علاوہ مندرجہ ذیل پرانی امراض کے بھی چار خوراک کورس تیار ہیں تسلی کے لئے نمونہ کی ایک خوراک بلا ڈاک خرچ بالکل مفت منگوائیں انشاء اللہ نمونہ کی خوراک سے ہی نمایاں آرام محسوس ہوگا، دمہ، نزلہ، زکام، سر درد، نکسیر، ناسور، تبخیر معدہ، درد شکم جوڑوں اور اعضاء کا درد

بھوریا میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ گولبازار ربوہ

مکمل کورس دس روپے

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ریاضی کے لیکچرار کی ضرورت ہے گریڈ ۲۴-۱۵-۲۷۵ ۱۵-۶۵ ۴ جس کے ساتھ ہیسٹی صد الاؤنس بھی دیا جائے گا۔ امیدوار کے لئے کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں ایم اے (ریاضی) ہونا ضروری ہے۔ اپنی درخواستیں معہ نقول سندات اپنے امیریا پریذیڈنٹ مقامی کی وساطت سے جلد بھجوائیں۔ فی الحال تقرر صرف چار ماہ کے لئے ہوگا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

قابل فروخت مکان

رقبہ دو کنال، پانی میٹھا، اور نہایت عمدہ مکانیت چھ کشادہ کمرے دو برآمدے ایک گیلری۔ دو غسل خانے،

خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر گفتگو یا خط و کتابت کریں۔

خلیل الرحمٰن ابن صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی مرحوم مکان ۱۱ دارالصدر غربی الف۔ ربوہ

مرہم سفید

بچوں کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے ... ۱

حسب مان

سوکھے کے بخار کی مجرب دوا ... ۳

گرد ہنتی

پیدائش کے بعد بچے کی پہلی غذا ... ۱

بچوں کی چونڈی

دستوں کو روکنے کے لئے بہترین دوا ... ۱

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

قابل تقلید نمونہ

محترمہ نور بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم شریف احمد صاحب (موصیہ ۶۴۲۷) نے مورخہ ۱۳/۱۲/۶۸ کو ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۵ کی بجائے ۳/۵ حصہ کی وصیت کر دی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ موصوفہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو زیادہ سے زیادہ سلسلہ کی خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کیلئے دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۱۶ روپے

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زریں نصائح

جو لوگ یہاں آنے کے بعد جلسہ گاہ میں نہیں بیٹھتے اور تقاریر نہیں سنتے وہ گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں

"میں باہر سے آنے والوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ جلسہ سالانہ پر نہ آئیں وہ جلسہ سالانہ پر آئیں اور خوب آئیں۔ اور غیر از جماعت لوگوں کو اپنے ساتھ لائیں۔ لیکن میں ان سے اتنا ضرور کہوں گا۔ کہ کچھ عرصہ سے جلسہ پر آنے والوں میں یہ میلان پیدا ہو گیا ہے کہ جلسے کا نام آرام۔ سہولت اور مہمان نوازی رکھ لیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ جلسہ سالانہ پر آکر بھی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ وہ جلسہ دیکھنے آتے ہیں سننے نہیں آتے۔ ایسے لوگوں کو میں کہوں گا وہ یہاں تقاریر نہ سن کر گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اگر یہاں آکر تقاریر نہیں سننی تو بہتر ہے کہ وہ یہاں نہ آئیں۔ اور اس طرح وہ غیر از جماعت افراد جو ان کے ساتھ آئیں اگر وہ جلسہ کی تقاریر سننے کے لئے تیار نہیں یا جو انہیں ساتھ لاتے ہیں انہیں جلسے میں بٹھانے پر قادر نہیں تو میں انہیں بتا دینا چاہتا ہوں میلہ کے رنگ میں یہاں آنا انہیں خود بھی گناہ گار بناتا ہے اور دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو انہیں دیکھتے ہیں وہ بھی ان کی وجہ سے گناہ گار بنتے ہیں، وہ انہیں دیکھ کر ان کی سی حرکات کرنے لگ جاتے ہیں"۔

(الفضل ۲۳ دسمبر ۱۹۵۲ء)

تلاش گمشدہ

میرا بیٹا مبشر احمد عمر ۱۲ سال رنگ گندمی، قد درمیانہ، خاکی شلوار، سرخ بوٹ قمیص، کال نسواری، باریک دھاریوں والی سر سے ننگا۔ سکنہ موضع جمرانی داہ ریلوے سٹیشن تحصیل لودھراں ضلع ملتان ۲۹ نومبر سے لاپتہ ہے۔ تلاش کے باوجود تاحال نہیں مل سکا۔ اسکی والدہ اور میں شدید پریشان ہوں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا کے علاوہ التماس ہے کہ جس صاحب کو ملے وہ مندرجہ پتہ پر پہنچا دیں۔ سفر خرچ کے علاوہ معقول انعام بھی شکریہ کے طور پر دیا جائے گا۔

(غلام حسین پٹواری ہر موضع جمرانی داہ
تحصیل لودھراں ضلع ملتان)

گمشدہ نقدی خاکسار کو گذشتہ جمعہ گولبازار کے نزدیک کسی صاحب کی ایک سو سے زائد رقم گری ہوئی ملی ہے جن صاحب کی ہو نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جعفر احمد مکان ۲۴ دارالرحمت شرقی ربوہ

نقشہ فرودگاہ مہمانان کرام جلسہ سالانہ ۱۳۴۷ ہش ۱۹۶۸ء

قیام گاہ	نام جماعت
۱۔ تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت)	۱۔ (۱) جھنگ شہر و ضلع۔ (۲) لائل پور شہر و ضلع
	(۳) آزاد کشمیر
۲۔ ہوسٹل جامعہ احمدیہ	(۱) شیخوپورہ شہر و ضلع،
	(۲) ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع
۳۔ تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت)	(۱) لاہور شہر و ضلع،
	(۲) کیمبل پور شہر و ضلع
	(۳) بہاول پور ڈویژن
۴۔ پرائیویٹ قیام گاہ	(۱) فضل عمر ہوسٹل
۵۔ فضل عمر ریسرچ	(۲) مظفر گڑھ شہر و ضلع،
	(۳) میانوالی شہر و ضلع۔
۶۔ بشیر ہال	(۱) گجرات شہر و ضلع
۷۔ بورڈنگ ہاؤسز	(۱) گوجرانوالہ شہر و ضلع،
	(۲) راولپنڈی شہر و ضلع
۸۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول	(۱) ساہیوال شہر و ضلع
	(۲) ملتان شہر و ضلع
	(۳) جہلم شہر و ضلع
	(۴) خیرپور ڈویژن۔ (۵) حیدرآباد ڈویژن
۹۔ ایوان محمود	(۱) سیالکوٹ شہر و ضلع
۱۰۔ دارالضیافت	(۱) قادیان بھارت (۲) کوئٹہ قلات ڈویژن
	(۳) کراچی ڈویژن۔ (۴) مشرقی پاکستان
۱۱۔ وفاتر انصار اللہ	(۱) پشاور ڈویژن، بشمول ہزارہ
	(۲) ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن،
	(۳) افغانستان
۱۲۔ جامعہ احمدیہ	(۱) سرگودھا شہر و ضلع۔

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

بعض مخصوص حالات کی وجہ سے اس سال جلسہ سالانہ کے اخراجات کے لئے معمول سے بہت زیادہ رقم کی ضرورت ہے لہذا تمام مقامی جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف زیادہ توجہ مبذول فرما دیں۔ کوئی احمدی بھائی ایسا نہ رہے جو اس کار خیر میں پورا حصہ نہ لے

(ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ)

محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ کی نعش بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دی گئی

نماز جنازہ سید نا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے پڑھائی

ربوہ ۱۲ فتح۔ محترمہ غلام فاطمہ بنت حضرت حافظ عبد العلی صاحب وکیل کی نعش ۱۱ فتح (دسمبر ۶۰ء) کو نماز ظہر کے بعد بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دی گئی۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ نے ۹ اور ۱۰ دسمبر کی درمیانی رات پونے بارہ بجے بعمر قریباً ۶۵ سال اسلام آباد میں وفات پائی تھی۔ ان کا جنازہ ان کے فرزند مکرم عثمان علی صاحب محترم سی ایس پی سیکرٹری سنٹرل بورڈ آف ریونیو اور دیگر اعزہ بذریعہ موٹر اسلام آباد سے ۱۰ دسمبر کو گیارہ بجے شب ربوہ لائے۔ اگلے روز گیارہ دسمبر کو سید نا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی جس میں احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے مرحومہ موصیہ تھیں چنانچہ جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحومہ کی نعش کو وہاں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر پر مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے دعا کرائی۔

مرحومہ بہت صابرہ شاکرہ غربا پرور دیندار اور عبادت گزار خاتون تھیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے نیز آپ کے اکلوتے فرزند مکرم عثمان علی صاحب محترم اور دیگر اعزہ و اقربا کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴